



سوال

(825) سنت مؤکدہ کی قضاء دینی چاہیے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فرض نماز سے پہلے سنت مؤکدہ پڑھ رہے ہوں اور اقامت کی آواز سن کر نماز توڑ دیں تو بعد میں توڑی ہوئی سنت مؤکدہ کی قضاء دینی چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سنتوں کی قضا جائز بلکہ مستحسن ہے۔ چنانچہ ”سنن ابن ماجہ“ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے :

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَتِ الْأَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ، صَلَّى بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ، بَعْدَ الظُّهْرِ (سنن ابن ماجہ، باب مَنْ قَامَتِ الْأَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ، رقم: ۱۱۵۸)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ظہر کی پہلی چار رکعتیں جب فوت ہو جائیں، تو ظہر کی دو رکعتوں کے بعد آپ ان کو پڑھتے۔“

لہذا مؤکدہ سنتوں کی قضا کو ہی معمول بنانا چاہیے۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! کتاب: إعلَامُ أئِمَّةِ العَصْرِ بِأحكامِ رَكْعَتِي العَجْرِ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 697

محدث فتویٰ